



سوال

مسبق کے حوالے سے زائد نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب مسلمان مسجد میں آئے امام نماز ظہر پڑھا رہا ہو اور یہ دوسری رکعت میں آکر ملا ہو لیکن امام بھول جائے اور چار کی بجائے پانچ رکعتیں پڑھا دے تو کیا یہ اس رکعت کو پڑھے گا جو فوت ہو گئی تھی اور امام کے ساتھ سجدہ سو کرے گا؟ براہ کرم اس مسئلہ کی وضاحت فرما دیجیے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم میں اختلاف ہے کچھ یہ کہتے ہیں کہ یہ زائد رکعت مسبوق کے لئے کافی ہوگی اور کچھ یہ کہتے ہیں کہ یہ کافی نہ ہوگی اور صحیح بات بھی یہی ہے کہ یہ کافی نہ ہوگی کیونکہ اسے فوت شدہ نماز کی قضاء اسلام کے بعد دینا ہوتی ہے لہذا جب امام اسلام پھیرے تو اسے فوت شدہ نماز کو پورا کرنا چاہئے اسے زائد نماز میں امام کی متابعت بھی نہیں کرنی چاہیے بلکہ اسلام پھیرنے تک یہ بیٹھا رہے اور جب امام سلام پھیرے تو یہ کھڑا ہو کر فوت شدہ نماز کو پورا کرے مقتدیوں کو بھی چاہئے کہ وہ زائد نماز میں امام کی متابعت نہ کریں بلکہ انہیں امام کو متنبہ کرنا چاہئے اگر امام متنبہ ہو جائے تو درست ورنہ انتظار کریں اور اگر انہیں معلوم ہو کہ یہ زائد پڑھ رہا ہے تو اس کی متابعت نہ کریں لیکن جس شخص کو شرعی حکم کا علم نہ ہو کہ یا یہ علم نہ ہو کہ یہ زائد نماز ہے اس کی نماز صحیح ہوگی مسبوق کو چاہیے کہ جب امام سجدہ سو کرے تو وہ بھی امام کے ساتھ سجدہ سو کرے اور پھر جب امام سلام پھیرے جب امام سلام پھیرے دے تو یہ کھڑا ہو کر اپنی باقی نماز کو پورا کرے

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 369

محدث فتویٰ